سپریم کورٹ رپورٹس(1996) SUPP. 8 ایس سی آر

لائف انشورنس کارپوریشن آف انڈیااوراو دیگران

بنام

سینٹرل انڈسٹریل ٹریبونل، جے پوراور دیگران

18 نومبر، 1996

[جے۔ایس۔ورما اور بی۔این۔کرپال، جسٹسز]

مزدوری قانون:

ملازم۔ملازمت سے برطرفی۔آرڈر چیلنج۔انڈسٹریل ٹریبونل کے سامنے زیر التوا کارروائی، ملازم کی موت۔ٹریبونل نے الزامات کو ثابت پایا لیکن ملازم کی موت کی تاریخ تک اجرت کی ادائیگی کی ہدایت دی۔ آر۔تھرو یرکولم کے معاملے میں اس عدالت کے فیصلے کے پیش نظر، اس معاملے میں ملازمت سے برطرفی کا حکم 12.12.1969 سے نافذ ہوتا ہے جب یہ آجر کی طرف سے دیا گیا تھا نہ کہ بعد کی کسی تاریخ سے۔

آر۔تھرو یرکولم بنام پریزائیڈنگ آفیسر اور دیگر، [1997] 1 ایس سی سی 59، پر انحصار کرتے تھے۔

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار : 1994 کی دیوانی اپیل نمبر 8418۔

1992 کے ڈی۔بی۔سی۔ایس (رٹ) نمبر 477 میں راجستھان ہائی کورٹ کے 27.4.94 کے فیصلے اور حکم سے۔

ہریش این۔ سالوے، کیلاش واسدیو، کے۔ کے۔ شرما، محترمہ میناکشی سکھر دانڈے اور سی۔ کے۔ ساسی۔ درخواست گزاروں کی جانب سے

جواب دہندگان کی طرف سے ایم۔ این۔ کرشامنی اور سدرش مینن۔

عدالت کا فیصلہ درج ذیل سنایا گیا:

اس معاملے میں جو نکتہ شامل ہے وہ وہی ہے جو 1993 کی سول اپیل نمبر 54، آر۔ تھرو ویر کولم بنام پریزائیڈنگ آفیسر اور دیگر نے آر۔ تھرویر کولم میں آج دیے گئے فیصلے میں ہمارے ذریعے دی گئی وجوہات کی بناء پر یہ مانا جانا چاہیے کہ موجودہ معاملے میں ملازمت سے برطرفی کا حکم 12 دسمبر 1969 سے نافذ العمل ہے جب یہ آجر کی طرف سے دیا گیا تھا نہ کہ اس کے بعد کی کسی تاریخ سے۔ مذکورہ فیصلے میں جو ہدایت دی گئی ہے۔ مرنے والے مزدور کو 12 دسمبر 1969 سے 7 دسمبر 1987 تک کی اجرت کی ادائیگی، لہذا اس کی موت کی تاریخ کو الگ رکھا جاتا ہے۔ تاہم عدالت کے عبوری حکم کے تحت متوفی مزدور کے ورثاء کو ادا کی جانے والی 50 ہزار روپے کی رقم آجر کو واپس کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

نتیجتاً مذکورہ بالا شرائط میں اپیل کی اجازت ہے۔ بنا لاگت کے۔

آر۔ پی۔

اپیل کی اجازت ہے۔

Sheikh Javiad Alam
I am the author of this document

15.07.24